© rasailojaraid.com

تنقید و تبصرہ

سب رس (قطب شاہ نمبر)

یہ حیدرآباد دکن کے مشہور علمی ماہنامے "سب رس" کا خاص نمبر ہے جو گولکنڈہ دکن کے نامور فرمانروا محمد قلی قطب شاہ کی یاد میں شائع کیا گیا ہے۔ قومی ثقافت اور علم و ادب کی سرپرستی کی وجہ سے محمد قلی کو دکن کے سلاطین میں ایک امتیازی مرتبہ حاصل ہے۔ وہ خود دور قدیم کا ایک صاحب دیوان شاعر تھا اور وجہی جیسے مشہور شاعر اس کے دربار سے وابستہ تھے جنھوں نے فارسی شاعری کی تمام خصوصیات کو دکنی اردو میں منتقل کر دیا۔ محمد قلی اردو کا شاعر اور سرپرست ہونے کے علاوہ شہر حیدرآباد کا بانی بھی تھا جو آگے چل کر دکن میں مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت کا اہم ترین مرکز بن گیا۔

اس شمارے میں سلطان محمد قلی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے مضمون نگاروں میں پروفیسر ہارون خاں شروانی، مولوی عبدالحق اور ڈاکٹر زور جیسے مشہور اہل قلم بھی شامل ہیں۔ ادارہ ادبیات اردو ایک بہت ہی نازک دور میں اردو زبان اور ادب کی خدمت انجام دے رہا ہے اور اس کی کوششیں قابل قدر رہیں۔

خصوصی شمارہ کی قیمت ایک روپیہ ہے اور یہ مندرجہ ذیل پتہ سے دستیاب ہو سکتا ہے

ادارۂ ادبیات اردو، ایوان اردو خیریت آباد۔ حیدرآباد۔ دکن۔ (رزاقی)

قرآن اعظم

مصنف غلام احمد۔ ملنے کا پتہ:۔ دارالاشاعت قرآن اعظم۔ سلطان پورہ۔ حیدرآباد۔ دکن۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مصنفِ کتاب کو خود اقرار ہے کہ یہ عربی داں نہیں ہیں۔ البتہ قرآن پر ترجموں اور تفسیروں کی مدد سے جدید رجحانات کے ساتھ برابر غور کرتے رہتے ہیں۔ ایک غیر عربی داں اگر اتنا بھی کرتا ہے تو اس کی کوشش قابل قدر ہے کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنفِ موصوف قانونی نکتہ رسی سے بہرہ ور ہیں۔ وہ کورانہ تقلید سے سخت متنفر ہیں۔ انہوں نے جو کچھ بھی لکھا ہے اس میں ہر جگہ صاف لفظوں میں لکھ دیا ہے کہ یہ میرا اپنا نتیجۂ فکر ہے۔ انہوں نے اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری نہیں سمجھا ہے کہ متقدمین کی اکثریت کیا کچھ مانتی چلی آئی ہے۔ تاہم اپنی رائے کی تائید میں روایات اور تاریخ سے مدد لیتے ہیں۔ وہ اقبال ؒ سے بہت زیادہ متاثر معلوم ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ سرسید، مولانا آزاد اور مولانا مودودی سے بھی انہوں نے جابجا استفادہ کیا ہے۔ بعض خیالات جناب مشرقی و جناب پرویز سے بھی ملتے ہیں لیکن جہاں ان کو کسی سے اختلاف ہے وہاں وہ اسے ظاہر کر دیتے ہیں۔ ادارۂ ثقافت اسلامیہ کے بعض رجحانات سے بھی انہیں اتفاق ہے۔ تعدد ازدواج، خاندانی منصوبہ بندی، تجارتی سود و منافع وغیرہ میں ان کا وہی مسلک ہے جو ہمارے ادارے کی بعض تصنیفات میں پایا جاتا ہے۔ جنوں کے متعلق انہوں نے لکھا ہے کہ اس کا ذکر صرف مکی سورتوں میں ہے حالانکہ ایک مدنی سورت رحمٰن میں بھی اس کا ذکر ہے انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ رسول ؐ پر جادو کا اثر ہونے کی روایت صحیح نہیں غرض مصنف جدید رجحانات زیادہ رکھتے ہیں۔

حصۂ مکی میں ایمانیات اور اصلاح عقائد و اعمال کی بنیادیں مستحکم کرنے والے احکام ہیں اور حصہ مدنی میں ایک نظام حکومت سے متعلق چیزیں ہیں حصہ مدنی میں مصنف نے دستور، قانون، آرڈیننس وغیرہ کی اچھی تشریح کی ہے موصوف کے تمام خیالات سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا لیکن اس کی تبویب میں، نقشوں کو مرتب کرنے میں اور بعض مفید فہرستیں درج کرنے میں ان کی محنت کا اعتراف نہ کرنا انصاف کے خلاف ہوگا۔

ہمارا رجحان یہ ہے کہ جو شخص قرآن کو اپنا راہنما بنائے اور اس میں دلچسپی رکھتا ہو اس

© rasailojaraid.com